1989ء تا 1991ء میں عالمگیر عیسائی مشن کا فروغ

انٹر نیشنل بلیٹن آف مشنری ریسرچ نے حال ہی میں ڈیوڈ بیرٹ کی ایک رپورٹ شائع کی ہے جس میں عالمی مشن کے بارے میں تازہ ترین اعداد و شمار دیے گئے ہیں۔ ہم یہ اعداد و شمار، جن سے عیسائی مشن کے فروغ کے مجموعی رجحان کا پتہ چلتا ہے، 1989ء اور 1990ء کے تقابلی اعداد و شمار کے ساتھ ذیل میں پیش کرتے ہیں۔

	1989ء	1990ء	1991ء
عیسائی آبادی	1,72,16,55,700	1,75,87,77,900	1,79,59,00,000
مسلم آبادی	90,82,61,000	93,48,42,000	96,14,23,280
عالمی آبادی میں عیسائیوں کا تناسب	%33ء1	%33ء2	%33ء3
عیسائی تنظیمیں اور خدماتی ایجنسیاں	20,700	21,000	21,300
غیر ملکی مشن بھیجنے والی ایجنسیاں	3,880	3,970	4,050
ادارے	98,700	99,200	99,580
چرچ ممبروں کی ذاتی سالانہ آمدنی (امریکی ڈالروں میں)	8576 ارب	8950 ارب	9320 ارب
عیسائی مقاصد کے لیے دی گئی رقوم	151 ارب	157 ارب	163 ارب
عالمگیر غیر ملکی مشنوں کی آمدنی	18 ارب 30 کروڑ	18 ارب 60 کروڑ	18 ارب 90 کروڑ
عیسائیوں کے استعمال میں کمپیوٹر	4,55,00,000	5,40,00,000	8,26,00,000
سالانہ نئی کتابیں (جو تجارتی پیمانے پر فروخت ہوتی ہیں۔)	22,100	22,400	22,600
نئی کتابیں (بشمول دینی و تبلیغی کتب)	64,700	65,600	66,500
عیسائی جرائد	22,700	23,800	24,900
تبلیغ کے موضوع پر سالانہ نئی کتابیں/مقالات	10,500	11,000	11,500
بائبل کی سالانہ تقسیم	4,95,51,000	5,14,10,000	5,32,69,000

عہد نامۂ جدید کی سالانہ تقسیم	7,35,52,000	7,68,65,000	8,01,78,000
عیسائی ریڈیو/ٹی وی اسٹیشن	1,900	2,160	2,340
سامعین و ناظرین کی ماہانہ تعداد	43,70,45,000	45,18,59,400	1,44,76,58,000
غیر تبلیغ شدہ آبادی	1,27,39,30,000	1,25,25,57,000	1,23,11,83,000
دنیا کی کل آبادی میں غیر تبلیغ شدہ آبادی کا تناسب	%24ء5	%23ء6	%22ء9

افریقہ

"مالی میں فولانی پناہ گزینوں کے لیے اب مشنوں کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔"

[مندرجہ ذیل مضمون، جسے ہم من و عن پیش کر رہے ہیں، (Pulse) کے ایک حالیہ شمارے میں شائع ہوا ہے۔ یہ مضمون مغربی افریقہ میں کام کرنے والے ایک مشنری نے این۔ جے السروح کے قلمی نام سے لکھا ہے۔]

مغربی افریقہ میں سیاسی عدمِ استحکام نے مشنری مبلّغوں کو بے نظیر موقع فراہم کیا ہے کہ اپنے قول اور عمل دونوں سے موریطانیہ کے ہزاروں مسلم فولانی خانہ بدوشوں کے سامنے یسوع کی تعلیمات پیش کریں۔

یہ 1989ء کے اوائل کی بات ہے جب سینیگال اور موریطانیہ کی سرحدوں پر واقع چھوٹے چھوٹے قصبوں میں مویشیوں کی چوری اور فائرنگ کے واقعات رونما ہوئے۔ یہ واقعات بڑھتے بڑھتے دونوں ملکوں کے دارالحکومتوں ۔ ڈاکر اور نواخ کُط میں فسادات پر منتج ہوئے اور دونوں ممالک کی حکومتوں نے ایک دوسرے کے شہریوں کو اپنے ہاں سے نکال دیا۔ موریطانیہ ایک اسلامی جمہوریہ ہے اور اس وقت یہاں ایک سفید فام اقلیت حکمران ہے جو قریب کے سیاہ فام افریقی ملکوں کے بجائے ہمسایہ عرب ملکوں کے ساتھ اپنے تشخص کو زیادہ ترجیح دیتی ہے۔ فسادات سے موریطانیہ کو موقع ملا ہے کہ وہ اپنے سیاہ فام شہریوں کو بھی ملک سے نکال باہر کرے جن کی تعداد سفید فام موروں اور ان کے سابقہ غلام سیاہ فام موروں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔